زیارت جامعہ ائمہ معصومین

اس زیارت جامعہ کے ذریعے کسی وقت، دن اور مہینے میں ائمہ معصومین علیہم السلام میں سے کسی بھی بزرگوار کی زیارت پڑھی جاسکتی ہے اس زیارت کو سید بن طاؤس نے مصباح الزائر میں ائمہ کرامؑ سے روایت کیا ہے اور اس کے کچھ مقدمات یعنی زیارت کیلئے روانگی کے وقت کی دعا اور غسل وغیرہ بھی تحریر فرمائے ہیں چنانچہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب زیارت کیلئے غسل کرے تو کہے:

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَفِی سَبِیلِ اللهِ وَعَلَی مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّی دَرَنَ الذُّنُوبِ وَوَسَخَ

خدا کے نام سے، خدا کی ذات کے واسطے سے، خدا کے مقرر راستے پر اور رسولؐ خدا کے دین پر ° ہوئے اے معبود! مجھ سے گناہوں کا میل اور عیبوں کی کثافت دور

الْعُیُوبِ وَطَهِّرْنِی بِماءِ التَّوْبَةِ وَأَلْبِسْنِی رِداءَ الْعِصْمَةِ وَأَیِّدْنِی بِلُطْفٍ مِنْکَ یُوَفِّقُنِی لِصالِحِ

کردے مجھے توبہ کے پانی سے پاک فرما مجھے حفاظت کی چادر اوڑھا دے اپنے لطف وکرم سے میری تائید کر اور مجھ کو اعمال صالح کی توفیق عطا فرما بیشک تو بڑے

الْاَعْمالِ إِنَّکَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیمِ. جب حرم مبارک کے قریب پہنچے تو یہ کہے: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی وَفَّقَنِی

فضل اور بزرگی والا ہے۔ حمد اس خدا کے لیے ہے جس نے اپنے ولی کے

لِقَصْدِ وَلِیِّهِ وَزِیارَةِ حُجَّتِهِ وَأَوْرَدَنِی حَرَمَهُ وَلَمْ یَبْخَسْنِی حَظِّی مِنْ زِیارَةِ قَبْرِهِ وَالنُّزُولِ بِعَقْوَةِ

پاس آنے اور اپنی حجت کی زیارت کرنے کی توفیق دی اور مجھے ان کے حرم تک پہنچایا اور اس نے ان کی قبر کی زیارت، آستانہ مقدسہ پر حاضری اور دربار عالی

مُغَیَّبِهِ وَساحَةِ تُرْبَتِهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَمْ یَسِمْنِی بِحِرْمانِ مَا أَمَّلْتُهُ وَلاَ صَرَفَ عَنِّی مَا رَجَوْتُهُ وَ

پر آمد میں میرا حصہ کم نہیں کیا حمد اس خدا کے لیے جس نے مجھ کو میری آرزو میں محروم نہیں کیا مجھے میری امید سے پلٹایا نہیں اور نہ اس تمنا میں ناکام کیا جو میں لے کے

لاَ قَطَعَ رَجائِی فِیمَا تَوَقَّعْتُهُ بَلْ أَلْبَسَنِی عافِیَتَهُ وَأَفادَنِی نِعْمَتَهُ وَآتانِی کَرامَتَهُ جب حرم پاک میں داخل ہو

آیا تھا بلکہ اس نے مجھے لباس امن پہنایا، اپنی نعمت سے فائدہ دیا اور مجھے اپنی طرف سے عزت دی۔

جائے تو ضریح مقدس کے مقابل کھڑے ہوکر کہے: اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ أَئِمَّةَ الْمُؤْمِنِینَ وَسادَةَ الْمُتَّقِینَ وَکُبَراءَ

آپ پر سلام ہو کہ آپ مومنوں کے پیشوا، پرہیزگاروں کے سردار صدیقوں کے بزرگ، نیکوکاروں

الصِّدِّیقِینَ وَأُمَراءَ الصَّالِحِینَ وَقادَةَ الْمُحْسِنِینَ وَأَعْلامَ الْمُهْتَدِینَ وَأَنْوارَ الْعارِفِینَ وَوَرَثَةَ

کے حاکم، خوش کرداروں کے سالار اور ہدایت یافتگاں کے نشان عارفوں کو روشنی دینے والے، نبیوں کے وارث، اوصیاء میں پسندیدہ، خداترسوں کے آفتاب،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الْاَنْبِياءِ وَصَفْوَةَ الْاَوْصِياءِ وَشُمُوسَ الْاَتْقِياءِ وَبُدُورَ الْخُلَفاءِ وَعِبادَ الرَّحْمَانِ وَشُرَكاءَ الْقُرْآنِ

خلفاء میں روشن چاند، خدائے رحمٰن کے بندے، قرآن کے ہم پایہ، ایمان کا راستہ حقیقتوں کے خزانے اورلوگوں کی شفاعت کرنے والے ہیں آپ پر سلام

وَمَنْهَجَ الْاِيمانِ وَمَعادِنَ الْحَقايِقِ وَشُفَعاءَ الْخَلائِقِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَبْوابُ اللهِ

خدا کی رحمت اور اس کی برکات ہوں میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کے دروازے ،اس کی رحمت کی کلیدیں، اس کی طرف سے بخشش کے وسیلے،

وَمَفاتِيحُ رَحْمَتِهِ وَمَقالِيدُ مَغْفِرَتِهِ وَسَحائِبُ رِضْوانِهِ وَمَصابِيحُ جِنانِهِ وَحَمَلَةُ فُرْقانِهِ وَخَزَنَةُ عِلْمِهِ

اس کی خوشنودی کے بادل، اس کی جنت کے چراغ، اس کے قرآن کے حامل، اس کے علم کے خزانے ،اس کے راز کے نگہبان اوراس کی وحی کے مقام

وَحَفَظَةُ سِرِّهِ وَمَهْبِطُ وَحْيِهِ وَعِنْدَكُمْ أَماناتُ النُّبُوَّةِ وَوَدائِعُ الرِّسالَةِ أَنْتُمْ أُمَناءُ اللهِ وَأَحِبَّاؤُهُ وَ

رسالت کے علوم آپ ہی کے پاس ہیں آپ خدا کیامین، اس کے پیارے،اس کے بندے ،اس کے چنے ہوئے ،اس کی توحید کے

عِبادُهُ وَأَصْفِياؤُهُ وَأَنْصارُ تَوْحِيدِهِ وَأَرْكانُ تَمْجِيدِهِ وَدُعاتُهُ إِلى كُتُبِهِ وَحَرَسَةُ خَلائِقِهِ وَحَفَظَةُ

چنے ہوئے ،اس کی توحید کے مددگار، اس کی بزرگی کے نشان، اس کی کتب کی طرف بلانے والے، اسکی مخلوق کے نگہدار اور اس کے علوم کے

وَدَائِعِهِ لاَيَسْبِقُكُمْ ثَناءُ الْمَلائِكَةِ فِي الْاِخْلاصِ وَالْخُشُوعِ وَ لاَيُضادُّكُمْ ذُوابْتِهالٍ وَخُضُوعٍ

پاسدار ہیں ثناء الٰہی میں خلوص وخوف کے لحاظ سے فرشتے آپ سے بڑھ نہیں سکتے اور نہ کوئی رازی و عاجزی کرنے والا آپ سے آگے نکل سکتا ہے

أَنَّى وَلَكُمُ الْقُلُوبُ الَّتِي تَوَلَّى اللهُ رِياضَتَها بِالْخَوْفِ وَالرَّجاءِ وَجَعَلَها أَوْعِيَةً لِلشُّكْرِ وَالثَّناءِ

یہ کیسے ہو جب کہ آپ کے دل وہ ہیں کہ خوف ورجا میں خدا ان کی سرپرستی کرتا رہا اوران کوشکر اور ثنا کے مرکز اور مقام قرار دیا ان کو کاہلی کے اثرات سے بچائے

وَآمَنَها مِنْ عَوارِضِ الْغَفْلَةِ وَصَفَّاها مِنْ سُوءِ الْفَتْرَةِ بَلْ يَتَقَرَّبُ أَهْلُ السَّماءِ بِحُبِّكُمْ وَبِالْبَرائَةِ

رکھا اورفطری برائی سے پاک کردیا بلکہ اہل آسمان آپ کی محبت اور آپ کے دشمنوں سے بیزاری، آپ کے مصائب پرلگا تار گریہ کرنے اور آپ

مِنْ أَعْدائِكُمْ وَتَوَاتُرِ الْبُكاءِ عَلَى مُصابِكُمْ وَالاسْتِغْفارِ لِشِيعَتِكُمْ وَ مُحِبِّيكُمْ فَأَنَا أُشْهِدُ اللهَ

کے شیعوں اور دوستوں کے لیے طلب مغفرت کوقرب الٰہی کا وسیلہ بناتے ہیں پس میں خدا کوگواہ بناتا ہوں اس کے فرشتوں اور نبیوں کو گواہ بناتا ہوں

خالِقِي وَأُشْهِدُ مَلائِكَتَهُ وَأَنْبِيائَهُ وَأُشْهِدُكُمْ يَا مَوالِيَّ أَنِّي مُؤْمِنٌ بِوِلايَتِكُمْ مُعْتَقِدٌ لِإِمامَتِكُمْ

اور اے میرے سردار آپ کو گواہ قرار دیتا ہوں کہ میں آپ کی ولایت کو مانتا ہوں آپ کی امانت کا عقیدہ رکھتا ہوں آپ کی خلافت کا اقرار کرتا

مُقِرٌّ بِخِلافَتِكُمْ عارِفٌ بِمَنْزِلَتِكُمْ مُوقِنٌ بِعِصْمَتِكُمْ خاضِعٌ لِوِلايَتِكُمْ مُتَقَرِّبٌ إِلَى اللهِ بِحُبِّكُمْ

ہوں آپ کے مرتبے کو پہچانتا ہوں آپ کی عصمت پر یقین رکھتا ہوں اور آپ کی ولایت کے سامنے جھکتا ہوں آپ کی محبت اور آپ کے دشمنوں سے نفرت

وَبِالْبَرائَةِ مِنْ أَعْدائِكُمْ عالِمٌ بِأَنَّ اللهَ قَدْ طَهَّرَكُمْ مِنَ الْفَواحِشِ ما ظَهَرَ مِنْها وَما بَطَنَ وَمِنْ

کے ذریعے خدا کا قرب چاہتا ہوں میں جانتا ہوں کہ اللہ نے آپ کو برائیوں سے پاک رکھا ہے جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو پوشیدہ ہیں اس نے آپ کو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

كُلِّ رِيبَةٍ وَنَجاسَةٍ وَدَنِيَّةٍ وَرَجاسَةٍ وَمَنَحَكُمْ رايَةَ الْحَقِّ الَّتِي مَنْ تَقَدَّمَها ضَلَّ وَمَنْ تَأَخَّرَ عَنْها زَلَّ

ہر شک، ہر آلودگی، ہر پستی اور ہر ناپاکی سے بچایا اور آپ کو حق کا علم بردار بنایا کہ جو اس سے آگے بڑھا گمراہ ہوا اور جو اس سے پیچھے رہا وہ پھسل گیا نیز اس نے ہر

وَفَرَضَ طاعَتَكُمْ عَلَى كُلِّ أَسْوَدَ وَأَبْيَضَ وَأَشْهَدُ أَنَّكُمْ قَدْ وَفَيْتُمْ بِعَهْدِ اللهِ وَذِمَّتِهِ وَبِكُلِّ مَا اشْتَرَطَ

سیاہ وسفید پر آپ کی پیروی واجب قرار دی میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا کا عہد وپیان اور ذمہ داری کی اور ہر بات نبھائی جو پاس کی کتاب میں آپ پر

عَلَيْكُمْ فِي كِتابِهِ وَدَعَوْتُمْ إِلَى سَبِيلِهِ وَأَنْفَذْتُمْ طاقَتَكُمْ فِي مَرْضاتِهِ وَحَمَلْتُمُ الْخَلائِقَ عَلَى

عائد کی گئی آپ نے اس کے راستے کی طرف بلایا اور اس کی رضا میں پوری قوت صرف کردی آپ نے لوگوں کو نبوت کے روشن راستے

مِنْهاجِ النُّبُوَّةِ وَمَسالِكِ الرِّسالَةِ وَسِرْتُمْ فِيهِ بِسِيرَةِ الْاَنْبِياءِ وَمَذاهِبِ الْاَوْصِياءِ فَلَمْ يُطَعْ

اور رسالت کی گزر گاہ سے باخبر کیا اور آپ نے اس عمل میں نبیوں کی روش اور اوصیاء کا طریقہ اختیار کیا تاہم انہوں نے آپ کی

لَكُمْ أَمْرٌ وَلَمْ تُصْغَ إِلَيْكُمْ أُذُنٌ فَصَلَواتُ اللهِ عَلَى أَرْواحِكُمْ وَأَجْسادِكُمْ اسکے بعد خود کو قبر مبارک سے

بات نہ مانی اور آپ کی طرف دھیان نہ دیا پس آپ کی روحوں اور آپ کے جسموں پر خدا کی رحمتیں ہوں۔

لپٹائے اور کہے: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا حُجَّةَ اللهِ لَقَدْ أُرْضِعْتَ بِثَدْيِ الْإِيمانِ وَفُطِمْتَ بِنُورِ الْإِسْلامِ

میرے ماں باپ آپ پر قربان اے حجت خدا یقیناً آپ نے سرچشمہ ایمان سے دودھ پیا، نور اسلام کے بدلے آپ کی دودھ بڑھائی ہوئی،

وَغُذِّيتَ بِبَرْدِ الْيَقِينِ وَأُلْبِسْتَ حُلَلَ الْعِصْمَةِ وَاصْطُفِيتَ وَوُرِّثْتَ عِلْمَ الْكِتابِ وَلُقِّنْتَ فَصْلَ

یقین کی خنکی سے آپ نے غذا پائی عصمت کے پیراہنوں کا لباس پہنا آپ چنے گئے اور علم کتاب کے وارث بنے آپکو بے لاگ فیصلے کرنیکا علم دیا گیا آپکی

الْخِطابِ وَأُوضِحَ بِمَكانِكَ مَعارِفُ التَّنْزِيلِ وَغَوامِضُ التَّأْوِيلِ وَسُلِّمَتْ إِلَيْكَ رايَةُ الْحَقِّ

ذات سے قرآن کے حقائق واضح ہوئے اور تاویل وتشریح کی باریکیاں عیاں ہوئیں حق کا { آپ کے سپرد کیا گیا آپ کو مخلوق کی ہدایت کی ذمہ داری سونپی

وَكُلِّفْتَ هِدايَةَ الْخَلْقِ وَنُبِذَ إِلَيْكَ عَهْدُ الْإِمامَةِ وَأُلْزِمْتَ حِفْظَ الشَّرِيعَةِ وَأَشْهَدُ يَا مَوْلايَ أَنَّكَ

گئی امامت کا فرمان آپ کے نام لکھا گیا اور شریعت کی حفاظت آپ کے ذمہ ڈالی گئی اور میں گواہ ہوں اے میرے آقا کہ آپ نے قائم مقامی کے فرائض

وَفَيْتَ بِشَرائِطِ الْوَصِيَّةِ وَقَضَيْتَ مَا لَزِمَكَ مِنْ حَدِّ الطَّاعَةِ وَنَهَضْتَ بِأَعْباءِ الْإِمامَةِ وَاحْتَذَيْتَ

پورے کیے اطاعت کی جو حد آپ کے لیے مقرر تھی وہ پوری کی اور امامت کا سنگین بار اپنے کندھوں پر لیا اور ایک حامل نبوت کی مانند نظر آئے صبر وقرار میں،

مِثالَ النُّبُوَّةِ فِي الصَّبْرِ وَالاجْتِهادِ وَالنَّصِيحَةِ لِلْعِبادِ وَكَظْمِ الْغَيْظِ وَالْعَفْوِ عَنِ النَّاسِ وَعَزَمْتَ

سعی و کوشش میں، لوگوں کی نصیحت وخیرخواہی میں، غصے پر قابو رکھنے، لوگوں کی خطائیں معاف کرنے،انسانوں کے درمیان عدل

عَلَى الْعَدْلِ فِي الْبَرِيَّةِ وَالنَّصَفَةِ فِي الْقَضِيَّةِ وَوَكَّدْتَ الْحُجَجَ عَلَى الْاُمَّةِ بِالدَّلائِلِ الصَّادِقَةِ

قائم کرنے، فیصلہ دیتے ہوئے انصاف برتنے میں نیز آپ نے امت پر حجت قائم کی سچے اور قوی دلائل اور زندہ پائندہ شریعت کے ساتھ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَالشَّرِيعَةِ النَّاطِقَةِ وَدَعَوْتَ إِلَى اللهِ بِالْحِكْمَةِ الْبالِغَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ فَمُنِعْتَ مِنْ تَقْوِيمِ
اور آپ نے خدا کی طرف انتہائی دانشمندی اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلایا لیکن کجی کے دور کرنے ،رخنے بند کرنے برائیوں کی
الزَّيْغِ وَسَدِّ الثُّلَمِ وَإِصْلاحِ الْفاسِدِ وَكَسْرِ الْمُعانِدِ وَإِحْياءِ السُّنَنِ وَإِماتَةِ الْبِدَعِ حَتَّى فارَقْتَ
اصلاح، دشمن کی سرکوبی،سنتوں کو قائم کرنے اور بدعتوں کو مٹانے سے آپ کو روکا گیا، یہاں تک کہ آپ دنیا سے چلے گئے اور درجہ شہادت
الدُّنْيا وَأَنْتَ شَهِيدٌ وَلَقِيتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَنْتَ حَمِيدٌ صَلَواتُ اللهِ عَلَيْكَ
پاکر حضرت رسولؐ کے پاس پہنچے ان پراور ان کی آ پر خدا رحمت کرے اور آپ تعریف والے ہیں آپ پر خدا کی رحمت ہو لگا تار
تَتَرادَفُ وَتَزِيدُ اسکے بعد پاؤں مبارک کی طرف ہوکر کہے: يا سادَتِي يَا آلَ رَسُولِ اللهِ إِنِّي بِكُمْ أَتَقَرَّبُ
اور بڑھنے والی اے میرے سرداران اے رسولؐ خدا کے فرزندانؑ
إِلَى اللهِ جَلَّ وَعَلاَ بِالْخِلافِ عَلَى الَّذِينَ غَدَرُوا بِكُمْ وَنَكَثُوا بَيْعَتَكُمْ وَجَحَدُوا وِلايَتَكُمْ وَ
میں آپ کے ذریعے خدائے بزرگ وبرتر کا تقرب چاہتا ہوں ان کی مخالفت کرتے ہوئے جنہوں نے آپ سے بے وفائی کی آپ کی بیعت توڑی
أَنْكَرُوا مَنْزِلَتَكُمْ وَخَلَعُوا رِبْقَةَ طاعَتِكُمْ وَهَجَرُوا أَسْبابَ مَوَدَّتِكُمْ وَتَقَرَّبُوا إِلى فَراعِنَتِهِمْ بِالْبَرائَةِ
آپ کی ولایت سے انکار کیا آپ کے مقام پر حسد کیا آپ کی پیروی کے حلقے سے نکل گئے آپ سے دوستی کے طریقے چھوڑ دیے اور آپ سے علیحدہ ہوکر
مِنْكُمْ وَالْإِعْراضِ عَنْكُمْ وَمَنَعُوكُمْ مِنْ إِقامَةِ الْحُدُودِ وَاسْتِيصالِ الْجُحُودِ وَشَعْبِ الصَّدْعِ
اور آپ سے روگردانی کرکے سرکش حکمرانوں سے مل گئے انہوں نے آپ کو حدود الٰہی قائم کرنے، منکروں کی جڑیں کاٹنے شکستگی
وَلَمِّ الشَّعَثِ وَسَدِّ الْخَلَلِ وَتَثْقِيفِ الْأَوَدِ وَإِمْضاءِ الْأَحْكامِ وَتَهْذِيبِ الْإِسْلامِ وَقَمْعِ الْآثامِ وَأَرْهَجُوا
دور کرنے ،اتحاد مسلمین کے قیام ،تفرقہ مٹانے، ٹیڑھا پن کو دور کرنے ،احکام دین کے رائج کرنے ،اسلام کو خالص بنانے اور بتوں کو توڑنے سے روکا ان لوگوں
عَلَيْكُمْ نَقْعَ الْحُرُوبِ وَالْفِتَنِ وَأَنْحَوْا عَلَيْكُمْ سُيُوفَ الْأَحْقادِ وَهَتَكُوا مِنْكُمُ السُّتُورَ وَابْتاعُوا
نے آپ پر جنگیں مسلط کیں فساد مچایا اور آپ پر حسد و کینے کی تلواریں کھینچ لیں انہوں نے آپکی عزت کا پاس نہ کیا اور آپ کے حق (خمس) کو شراب
بِخُمْسِكُمُ الْخُمُورَ وَصَرَفُوا صَدَقاتِ الْمَساكِينِ إِلَى الْمُضْحِكِينَ وَالسَّاخِرِينَ وَذلِكَ بِما
پر خرچ کیا محتاجوں کیلئے صدقات کی رقمیں مسخروں اور ظالم افراد کو دے دیں یہ سب اس لیے ہوا کہ نافرمانوں، گمراہوں،
طَرَّقَتْ لَهُمُ الْفَسَقَةُ الْغُواةُ وَالْحَسَدَةُ الْبُغاةُ أَهْلُ النَّكْثِ وَالْغَدْرِ وَالْخِلافِ وَالْمَكْرِ وَالْقُلُوبِ الْمُنْتِنَةِ
حاسدوں اور باغیوں نے اس راہ کو کھولا جو بیعت توڑنے والے، دھوکہ دینے والے، وعدہ خلافی کرنے والے، دغا دینے والے تھے اور ان
مِنْ قَذَرِ الشِّرْكِ وَالْأَجْسادِ الْمُشْحَنَةِ مِنْ دَرَنِ الْكُفْرِ الَّذِينَ أَضَبُّوا عَلَى النِّفاقِ وَأَكَبُّوا عَلَى
کے دل شرک کی ناپاکی سے بھرے ہوئے اور ان کے جسم کفر کی آلودگی میں لتھڑے ہوئے تھے وہ نفاق میں محفوظ اور بدبختی کی راہوں میں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عَـلائِـقِ الشِّقاقِ فَلَمَّا مَضَى الْمُصْطَفى صَلَوات اللهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ اخْتَطَفُوا الْغِرَّةَ وَانْتَهَزُوا الْفُرْصَةَ

دور نکل گئے پس جونہی حضرت رسولؐ کا وصال ہواان پر اور ان کی ‖أ پر،خدا کی رحمتیں ہوں تو دھوکے باز جمع ہوگئے انہوں

وَانْتَهَـكُـوا الْـحُرْمَةَ وَغَادَرُوهُ عَلَى فِرَاشِ الْوَفاةِ وَأَسْرَعُوا لِنَقْضِ الْبَيْعَةِ وَمُخالَفَةِ الْمَوَاثِيقِ الْمُؤَكَّدَةِ

نے اسکو موقع کو غنیمت جانا انہوں نے ‖پکا احترام نہ کیا اور‖ پکی میت چھوڑ کے چل دیے انہوں نے بیعت توڑنے میں جلدی کی،تاکید شدہ پیمان کی مخالفت

وَخِيـانَةِ الْاَمـانَةِ الْمَعْرُوضَةِ عَلَى الْجِبالِ الرَّاسِيَةِ وَأَبَتْ أَنْ تَحْمِلَها وَحَمَلَهَا الْاِنْسانُ الظَّلُومُ

کرنے اوراس امانت کوضائع کرنے میں سرعت دکھائی جو بلند پہاڑوں کے سامنے لائی گئی تو انہوں نے اسے اٹھانے سے انکار کیااور انسان نے اسے اٹھالیا جو

الْـجَهُـولُ ذُو الشِّـقاقِ وَالْعِزَّةِ بِالْآثامِ الْمُؤْلِمَةِ وَالْاَنَفَةِ عَنِ الانْقِيادِ لِحَمِيدِ الْعاقِبَةِ فَحُشِرَ سفُلَةُ

ستم گار ،نادان ،تفرقہ باز، گناہوں میں ڈوبا ہوا ، دل تنگ اور اچھے انجام کی خاطرفرمانبرداری کرنے سے سرکش پس بدّو عرب اور دیگر

الْاَعْـرابِ وَبَـقايَا الْاَحْزابِ إِلَى دارِ النُّبُوَّةِ وَالرِّسالَةِ وَمَهْبِطِ الْوَحْيِ وَالْمَلائِكَةِ وَمُسْتَقَرِّ سُلْطانِ

قبائل نبوت ورسالت کے گھر پر اور وحی اور فرشتوں کے اترنے کی جگہ پر چڑھ دوڑے اور حکومت اسلامی کے مرکز پر جانشینی خلافت اور امامت

الْـوِلايَةِ وَمَـعْـدِنِ الْوَصِيَّةِ وَالْخِلافَةِ وَالْاِمامَةِ حَتَّى نَقَضُوا عَهْدَ الْمُصْطَفَى فِي أَخِيهِ عَلَمِ الْهُدَى

کے حامل علیؑ پر ú ‖ور ہوئے یہاں تک کہ اپنے بھائی کے بارے مصطفیؐ کا پیمان توڑ دیا جو ہدایت کا نشان اور ہلاکت کے راستوں سے راہ نجات کی

وَالْـمُبَيِّـنِ طَـرِيـقَ النَّجاةِ مِنْ طُرُقِ الرَّدَىٰ وَجَرَحُوا كَبِدَ خَيْرِ الْوَرَىٰ فِي ظُلْمِ ابْنَتِهِ وَاضْطِهادِ

طرف لانے والے تھے نیزانہوں نے پیغمبر اکرمؐ کا جگر زخمی کیا جب انکی دختر پر ظلم کیا ان کی پیاری کا دل جلایا ان کی نظروں

حَبِيبَتِـهِ وَاهْتِـضـامِ عَـزِيزَتِهِ بَضْعَةِ لَحْمِهِ وَفِلْذَةِ كَبِدِهِ وَخَذَلُوا بَعْلَهاوَصَغَّرُوا قَدْرَهُ وَاسْتَحَلُّوا

میں عزت والی کو دکھی کیا جوان کے جسم کا حصہ اور انکے جگر کا ٹکڑا تھیں پھر ان کے شوہر کا ساتھ چھوڑدیا ان کی عزت کم تر سمجھی

مَـحـارِمَـهُ وَقَـطَعُوا رَحِمَهُ وَأَنْكَرُوا أُخُوَّتَهُ وَهَجَرُوا مَوَدَّتَهُ وَنَقَضُوا طاعَتَهُ وَجَحَدُوا وِلايَتَهُ وَ

ان کی حرمتوں کو پامال کیاان سے رشتہ داری کا لحاظ نہ کیا ان کو مومن بھائی نہ جاناان کی محبت ترک کر دی ان کی اطاعت سے نکل گئے

أَطْـمَـعُـوا الْـعَبِيـدَ فِي خِلافَتِهِ وَقادُوهُ إِلى بَيْعَتِهِمْ مُصْلِتَةً سُيُوفَها مُشْرِعَةً أَسِنَّتَها وَهُوَ ساخِطُ

ان کی ولایت سے انکار کیاغلاموں کو ان کے حق خلافت پر حریص بنایا اورانہیں اپنی بیعت کیلئے کھینچ لائے جب کہ ان پر

الْـقَلْبِ هَائِجُ الْغَضَبِ شَدِيدُ الصَّبْرِ كاظِمُ الْغَيْظِ يَدْعُونَهُ إِلَى بَيْعَتِهِمُ الَّتِي عَمَّ شُؤْمُهَا الْاِسْلامَ

تلواریں اٹھائے نیزے تانے ہوئے تھے ایسے میں ان کا دل رنجیدہ تھا سینے میں غضب بھرا تھالیکن صبر سے کام لے رہے تھے غصے کو پی رہے تھے وہ ‖پ سے

وَزَرَعَـتْ فِي قُلُوبِ أَهْلِهَا الْآثامَ وَعَقَّتْ سَلْمانَها وَطَرَدَتْ مِقْدادَهاوَنَفَتْ جُنْدُبَها وَفَتَقَتْ بَطْنَ

اپنی بیعت کراتے تھے وہ بیعت جس سے اسلام کی جگ ہنسائی ہوئی اوروہ بیعت جس نے لوگوں کے دلوں میں بتوں کی محبت پیدا کردی سلمان محمدیؐ کو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عَمَّارِها وَحَرَّفَتِ الْقُرْآنَ وَبَدَّلَتِ الْاَحْكامَ وَغَيَّرَتِ الْمَقامَ وَأَباحَتِ الْخُمْسَ لِلطُّلَقاءِ وَسَلَّطَتْ

نظر انداز کیا مقداد کوگھر سے نکال دیا ابوذرکو دیس سے نکال دیا، عمار کے پیٹ پر لاتیں ماریں ،قرآن میں تحریف کردی،احکام دین بدل دیے،

أَوْلادَ اللُّعَناءِ عَلَى الْفُرُوجِ وَالدِّماءِ وَخَلَطَتِ الْحَلالَ بِالْحَرامِ وَاسْتَخَفَّتْ بِالْإِيمانِ وَالْإِسْلامِ

خلافت غیروں نے لے لی،خمس مکہ میں آزاد کئے ہوؤں کے لیے مباح کردیا، ملعونوں کی اولاد لوگوں کی عزت وناموس پر مسلط ہوگئی

وَهَدَمَتِ الْكَعْبَةَ وَأَغارَتْ عَلَى دارِ الْهِجْرَةِ يَوْمَ الْحَرَّةِ وَأَبْرَزَتْ بَناتِ الْمُهاجِرِينَ وَالْأَنْصارِ لِلنَّكالِ

حلال کوحرام کے ساتھ ملا دیا، ایمان اور اسلام کو بے اہمیت بنا دیا، عمارت کعبہ کوڈھا دیا اور مقام ہجرت مدینہ میں حرّہ کے دن لوٹ مار کی مہاجرین وانصار

وَالسَّوْرَةِ وَأَلْبَسَتْهُنَّ ثَوْبَ الْعارِ وَالْفَضِيحَةِ وَرَخَّصَتْ لِأَهْلِ الشُّبْهَةِ فِي قَتْلِ أَهْلِ بَيْتِ الصَّفْوَةِ

کی عورتوں کی بے حرمتی کی اور ان کو سزائیں دیں اس طرح ان کو بے عزت اوررسوا کر دیا منافق افراد کو پیغمبرؐ کی پاک اولاد کوقتل کرنے ،

وَإِبادَةِ نَسْلِهِ وَاسْتِيْصالِ شَأْفَتِهِ وَسَبْيِ حَرَمِهِ وَقَتْلِ أَنْصارِهِ وَكَسْرِ مِنْبَرِهِ وَقَلْبِ مَفْخَرِهِ وَإِخْفاءِ دِينِهِ

آپ کی پاک وپاکیزہ نسل کوختم کرنے،ان کی اصل ونسل کاٹ ڈالنے،ان کے اہل حرم کوقید کرنے،ان کے انصارکوقتل کرنے ،انکے منبرکو ویران کرنے،

وَقَطْعِ ذِكْرِهِ يا مَوالِيَّ فَلَوْ عايَنَكُمُ الْمُصْطَفَى وَسِهامُ الْأُمَّةِ مُغْرَقَةٌ فِي أَكْبادِكُمْ وَرِماحُهُمْ

ان کے افتخار کو مٹانے ،ان کے دین کو Ö نے اور انکے ذکر کو بند کرنے پر لگایااے میرے آقایان پس اگر جناب مصطفیؐ آپ کو دیکھیں

مُشْرَعَةٌ فِي نُحُورِكُمْ وَسُيُوفُها مُولَغَةٌ فِي دِمائِكُمْ يَشْفِي أَبْناءُ الْعَواهِرِ غَلِيلَ الْفِسْقِ مِنْ وَرَعِكُمْ

کہ امت کے تیرآپکے سینوں میں پیوست ہیں ان کے نیزے آپ کی گردنوں میں گڑے ہیں ان کی تلواریں بے دریغ آپ کے خون کو بہا رہی ہیں

وَغَيْظَ الْكُفْرِ مِنْ إِيمانِكُمْ وَأَنْتُمْ بَيْنَ صَرِيعٍ فِي الْمِحْرابِ قَدْ فَلَقَ السَّيْفُ هامَتَهُ وَ شَهِيدٍ فَوْقَ

زنازادوں کے بدکار بیٹے آپ کےتقوے سے پیاس بجھا رہے ہیں کفر کا غصہ آپ کے ایمان سے ٹھنڈا کررہے ہیں اور آپؑ محراب میں قتل ہوئے

الْجَنازَةِ قَدْ شُكَّتْ أَكْفانُهُ بِالسِّهامِ وَقَتِيلٍ بِالْعَراءِ قَدْ رُفِعَ فَوْقَ الْقَناةِ رَأْسُهُ وَمُكَبَّلٍ فِي السِّجْنِ

پڑے ہیں انکی سخت تلوارنے آپ کا سرزخمی کیا اور آپ شہید ہوکر جنازے پر پڑے ہیں کسی کے کفن میں تیروں کی انیاں گڑی ہیں یالاش بیابان میں پڑی ہے کٹا

قَدْ رُضَّتْ بِالْحَدِيدِ أَعْضاؤُهُ وَمَسْمُومٍ قَدْ قُطِّعَتْ بِجُرَعِ السَّمِّ أَمْعاؤُهُ وَ شَمْلُكُمْ عَبادِيدُ

ہوا سر نیزے پر چڑھایا ہوا ہے یا زندان میں بند کرر کھا ہے کہ اعضاء بندلو ہے کی زہر سے زخم زخم ہیں جبکہ دل وجگر جام زہر سے ٹکڑے ٹکڑے ہیں آپ کے

تُفْنِيهِمُ الْعَبِيدُ وَأَبْناءُ الْعَبِيدِ فَهَلِ الْمِحَنُ يا سادَتِي إِلَّا الَّتِي لَزِمَتْكُمْ وَالْمَصائِبُ إِلَّا الَّتِي عَمَّتْكُمْ

افراد خاندان آوارہ وطن ہیں جن کوغلاموں اور غلام زادوں نے قتل کیا پس اے میرے سرداران! آیا کوئی سختی رہ گئی ہے جو آپ پر نہیں آئی اور کوئی مصیبت ہے

وَالْفَجائِعُ إِلَّا الَّتِي خَصَّتْكُمْ وَالْقَوارِعُ إِلَّا الَّتِي طَرَقَتْكُمْ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَرْواحِكُمْ

جو آپ پر نہیں گزری کوئی افتاد ہے جو آپ کیلئے لازم نہ ٹھہری ہو اور کوئی تکلیف ہے جو آپ کو نہیں پہنچی ہو آپ پر آپ کی پاک روحوں اور آپ کے طاہر بدنوں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَأَجْسادِكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ. پھر قبر مبارک پر بوسہ دے اور کہے: بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي يَا آلَ الْمُصْطَفَى إِنَّا لاَ

پر خدا کا درود ہو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں میرے ماں باپ آپ پر قربان اے اولاد مصطفیٰؐ ہم

نَمْلِكُ إِلَّا أَنْ نَطُوفَ حَوْلَ مَشاهِدِكُمْ وَنُعَزِّيَ فِيها أَرْواحَكُمْ عَلَى هذِهِ الْمَصَائِبِ الْعَظِيمَةِ

کچھ نہیں کرسکتے سوائے اس کے کہ آپ کے نورانی مقبروں کا طواف کرتے رہیں آپ کی روحوں کو تسلیت پیش کرتے رہیں ان بڑی

الْحَالَّةِ بِفِنائِكُمْ وَالرَّزايَا الْجَلِيلَةِ النَّازِلَةِ بِساحَتِكُمُ الَّتِي أَثْبَتَتْ فِي قُلُوبِ شِيعَتِكُمُ الْقُرُوحَ

بڑی مصیبتوں پر جو آپکے آستان پر آئیں اور بھاری سختیاں جو آپ کو پیش آئیں جن سے آپ کے محبوں کے دل زخمی ہو گئے ان کے جگر خون ہو کر رہ گئے

وَأَوْرَثَتْ أَكْبادَهُمُ الْجُرُوحَ وَزَرَعَتْ فِي صُدُورِهِمُ الْغُصَصَ فَنَحْنُ نُشْهِدُ اللهَ أَنَّا قَد شارَكْنا

اور ان کے سینے غم واندوہ سے بھرے ہوئے ہیں پس ہم خدا کو گواہ بناتے ہیں کہ ضرور ہم شریک ہیں آپکے جنگ آزما دوستوں اور مددگاروں کے

أَوْلِيائَكُمْ وَأَنْصارَكُمُ الْمُتَقَدِّمِينَ فِي إِرَاقَةِ دِماءِ النَّاكِثِينَ وَالْقاسِطِينَ وَالْمارِقِينَ وَقَتَلَةِ أَبِي

ساتھ بیعت توڑنے والوں تفرقہ ڈالنے والوں اور ضدی خارجیوں کا خون بہانے اور قاتلان حسینؑ سے بدلہ لینے

عَبْدِاللهِ سَيِّدِ شَبابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَلَيْهِ اَلسَّلامُ يَوْمَ كَرْبَلاءَ بِالنِّيَّاتِ وَالْقُلُوبِ وَالتَّأَسُّفِ عَلَى فَوْتِ

میں کہ جو سردار ہیں جوانان جنت کے ان پر ہمارا سلام ہو ہماری نیتوں اور دلوں میں افسوس ہے کہ ہم ان موقعوں پر موجود نہ تھے

تِلْكَ الْمَواقِفِ الَّتِي حَضَرُوا لِنُصْرَتِكُمْ وَعَلَيْكُمْ مِنَّا اَلسَّلامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ. اب قبر کو اپنے اور قبلہ

جب آپ کے محبّ آپ کی مدد کر رہے تھے آپ پر ہمارا سلام ہو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں

کے درمیان قرار دے اور کہے: اَللّٰهُمَّ يَا ذَاالْقُدْرَةِ الَّتِي صَدَرَ عَنْهَا الْعَالَمُ مُكَوَّناً مَبْرُوئاً عَلَيْها مَفْطُوراً

اے معبود! اے ایسی قدرت کے مالک جس سے یہ کائنات وجود میں آئی اور یہ پیدا ہوئی اس نے ایسی عظیم

تَحْتَ ظِلِّ الْعَظَمَةِ فَنَطَقَتْ شَواهِدُ صُنْعِكَ فِيهِ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لاَ إِلهَ إِلَّا أَنْتَ مُكَوِّنُهُ وَبارِئُهُ

قدرت کے سائے میں قرار پکڑا پس تیری کاریگری کے نشان جو دنیا میں ہیں وہ گواہی دیتے ہیں کہ تو ہی اللہ ہے کہ تیرے سواء کوئی

وَفاطِرُهُ ابْتَدَعْتَهُ لاَ مِنْ شَيْءٍ وَلاَ عَلَى شَيْءٍ وَلاَ فِي شَيْءٍ وَلاَ لِوَحْشَةٍ دَخَلَتْ عَلَيْكَ إِذْ لاَ

معبود نہیں جس نے دنیا بنائی اسے صورت دی، اسے پیدا کیا، اسے ایجاد کیا نہ کسی چیز سے نہ کسی چیز کے بعد نہ کسی چیز کے اندر

غَيْرُكَ وَلاَ حاجَةٍ بَدَتْ لَكَ فِي تَكْوِينِهِ وَلاَ لاِسْتِعانَةٍ مِنْكَ عَلَى الْخَلْقِ بَعْدَهُ بَلْ أَنْشَأْتَهُ لِيَكُونَ

اور نہ اسے بوجہ خوف کے بنایا جو تجھ پر طاری ہوا ہو کہ تیرے سوا کوئی موجود نہ تھا نہ تجھے اسکے پیدا کرنے کی حاجت وضرورت تھی نہ تو

دَلِيلاً عَلَيْكَ بِأَنَّكَ بائِنٌ مِنَ الصُّنْعِ فَلا يُطِيقُ الْمُنْصِفُ لِعَقْلِهِ إِنْكارَكَ وَ الْمَوْسُومُ بِصِحَّةِ

نے دنیا اس لیے بنائی کہ بعد میں مخلوق تیری مدد کرے گی بلکہ تو نے یہ اس لیے پیدا کی کہ یہ تیری ذات کی دلیل ٹھہرے کہ تو اس مخلوق

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الْـمَـعْـرِفَةِ جُـحُودَکَ أَسْأَلُکَ بِشَرَفِ الْاِخْلاصِ فِی تَوْحِیدِکَ وَحُرْمَةِ التَّعَلُّقِ بِکِتابِکَ وَ

سے جدا وا لگ ہے پس کوئی باانصاف عاقل تیری ذات کا ،مکرنہیں ہوسکتا اور کوئی صحیح معرفت رکھنے والا شخص تیرا انکار نہیں کرسکتا سوالکرتا ہوں تجھ سے بواسطہ

أَهْـلِ بَیْـتِ نَبِیِّکَ أَنْ تُـصَـلِّـیَ عَلَی آدَمَ بَدِیعِ فِطْرَتِکَ وَبِکْرِ حُجَّتِکَ وَلِسَانِ قُدْرَتِکَ وَ

تیری توحید میں خلوص کے شرف تیری کتاب اور تیرے نبیؐ کے اہل بیؑت سے تعلقِ حرمت کے ذریعے کہ تو حضرت ا دمؑ پر رحمت فرما جو تیری مخلوق میں نقش

الْـخَلِیفَةِ فِی بَسِیطَتِکَ وَعَلَی مُحَمَّدٍ الْخالِصِ مِنْ صَفْوَتِکَ وَالْفاحِصِ عَنْ مَعْرِفَتِکَ وَالْغائِصِ

اوّل ،تیری اولین حجت تیری قدرت کے بیان گراور تیری وسیع زمین میں تیرے نائب ہیں اور محمدؐ پر رحمت کر جو تیریخاص برگزیدہ ،تیری معرفت میں پوری

الْـمَـأْمُـونِ عَـلَی مَکْنُونِ سَرِیرَتِکَ بِمَا أَوْلَیْتَهُ مِنْ نِعْمَتِکَ بِمَعُونَتِکَ وَعَلَی مَنْ بَیْنَهُما مِنَ

طرح کوشاں اور تیرے راز تک پہنچنے والے امانتدار اور تلاش کار ہیں کیونکہ تو نے ان کو اپنی نعمت اور مدد عطا کی ہے اور ان پیغمبرو اُ پر رحمت کر اور صاحبان

الـنَّبِیِّـینَ وَالْـمُکَرَّمِینَ وَالْاَوْصِیاءِ وَالصِّدِّیقِینَ وَأَنْ تَهَبَنِی لِاِمامِی هذَا پھر اپنا رخسار ضریح مبارک پر رکھے

کرامت اوصیاء پر اور صدیقوں پر رحمت کر جو ا دمؑ و محمدؐ کے درمیان گزرے ہیں اور میرے اس امامؑ کے واسطے مجھے بخش دے

اور کہے:اَلـلّٰهُـمَّ بِـمَحَلِّ هذَا السَّیِّدِ مِنْ طاعَتِکَ وَبِمَنْزِلَتِهِ عِنْدَکَ ا تُمِتْنِی فُجَائَةً وَلا تَحْرِمْنِی تَوْبَةً

اے معبود! اس سردار نے تیری جو اطاعت کی اس کے واسطے سے اور ان کی جو عزت تیرے ہاں ہے اس کے واسطے سے مجھے حادثاتی

وَارْزُقْـنِـی الْـوَرَعَ عَنْ مَحارِمِکَ دِیناً وَدُنْیا وَاشْغَلْنِی بِالْاَخِرَةِ عَنْ طَلَبِ الْاُولی وَوَفِّقْنِی لِما

موت سے بچا توبہ سے محروم نہ کر مجھے دین و دنیا میں اپنے حرام کردہ کاموں سے پرہیز کی توفیق دے مجھے دنیا کی جگہ ا خرتؐیں مشغول رکھ

تُـحِـبُّ وَتَـرْضَـی وَجَنِّبْنِی اتِّباعَ الْهَوَیٰ وَالاغْتِرارَ بِالْاَباطِیلِ وَالْمُنَی.اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ السَّدادَ فِی قَوْلِی وَ

مجھے ان کاموں کی توفیق دے جو تجھے پسند ہیں اور مجھ کو خواہش پرستی اور جھوٹی باتوں اور بے جا تمناؤں کے دھوکے سے بچا اے معبود! میرے قول میں

الـصَّـوابَ فِـی فِـعْلِی وَالصِّدْقَ وَالْوَفاءَ فِی ضَمانِی وَوَعْدِی وَالْحِفْظَ وَالْاِیناسَ مَقْرُونَیْنَ بِعَهْدِی

درستی ، میرے فعل میں راستی،قرار دے میرے عہد و پیان اور وعدے میں صدق ووفا، قرار دے میرے عہدو پیمان میں پائداری اور قوت

وَوَعْـدِی وَالْبِـرَّ وَالْاِحْسانَ مِنْ شَأْنِی وَخُلْقِی وَاجْعَلِ السَّلامَةَ لِی شامِلَةً وَالْعافِیَةَ بِی مُحِیطَةً مُلْتَفَّةً

اور میرے اخلاق وکردار میں نیکی وعمدگی پیدا فرما اور سلامتی کو میرے شامل حال فرما اور ا سائش کو میرے چاروں طرف جگہ دے اپنی بہترین کاریگری اور

وَلَـطِیفَ صُـنْعِکَ وَعَوْنِکَ مَصْرُوفاً إِلَیَّ وَحُسْنَ تَوْفِیقِکَ وَیُسْرِکَ مَوْفُوراً عَلَیَّ وَأَحْیِنِی یارَبِّ

مددگاری کا رخ میری طرف کردے اپنی طرف سے بہترین توفیق اور ا سانی مجھے عطا فرما اور اے پروردگار

سَـعِیـداًوَتَوَفَّنِی شَهِیداً وَطَهِّرْنِی لِلْمَوْتِ وَمَا بَعْدَهُ.اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلِ الصِّحَّةَ وَالنُّورَ فِی سَمْعِی وَ

مجھے نیک بختی کی زندگی اور شہادت کی موت دے اور اس کے بعد پاک رکھ اے معبود !میرے کانوں اور ا نکھوں میں صحت اور نور پیدا فرما

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بَصَرِی وَالْجِدَةَ وَالْخَیْرَ فِی طُرُقِی وَالْهُدی وَالْبَصِیرَةَ فِی دِینِی وَمَذْهَبِی وَالْمِیزانَ أَبَداً نَصْبَ

میری راہوں کو بہتر وبارونق کرمجھ کو دین ومذہب میں ہدایت اور فہم دےعدل کا ترازو ہمیشہ میری ا نکھوں کے سامنے رکھ کہ ذکر

عَیْنِی وَالذِّکْرَ وَالْمَوْعِظَةَ شِعارِیٰ وَدِثارِیٰ وَالْفِکْرَةَ وَالْعِبْرَةَ أُنْسِی وَعِمادِی وَمَکِّنِ الْیَقِینَ فِی

اور نصیحت میرا شیوہ و عادت ہو فکر و عبرت کو میرے لیے تسلی واعتمادکا ذریعہ بنا اور یقین کو میرے دل میں جاگزیں کر دے

قَلْبِی وَاجْعَلْهُ أَوْثَقَ الْاَشْیاءِ فِی نَفْسِی وَاغْلِبْهُ عَلَی رَأْیِی وَعَزْمِی وَاجْعَلا لِإرشادَ فِی عَمَلِی

اس کو میرے لیے ذریعہ اعتماد بنا اور اسے میری عقل اور ارادے پرغالب کردے میرے عمل میں ہدایت کو جگہ دے

وَالتَّسْلِیمَ لِاَمْرِکَ مِهادِی وَسَنَدِی وَالرِّضا بِقَضائِکَ وَ قَدَرِک أَقْصَی عَزْمِی وَنِهایَتِی وَأَبْعَدَ

اپنے حکم کے سامنے جھکنا میرے لیے وجہ قراربنا اپنے قضاوقدر پرمجھے مطمئن رکھ اور وہی اور میری ہمت ومقصد کا ا خر ہو

هَمِّی وَغایَتِی حَتَّی خَلْقِکَ بِدِینِی وَلاَ أَطْلُبَ بِهِ غَیْرَ آخِرَتِی وَلاَ أَسْتَدْعِیَ مِنْهُ إِطْرائِی وَمَدْحِی

یہاں تک کہ میں اپنے دین کے بارے میں کسی مخلوق سے نہ ڈروں اورسوائے ا خرت کے کچھ طلب نہ کروں دین کواپنی تعریف وستائش کا ذریعہ نہ بناؤں

وَاجْعَلْ خَیْرَ الْعَواقِبِ عاقِبَتِی وَخَیْرَ الْمَصایِرِ مَصِیرِی وَأَنْعَمَ الْعَیْشِ عَیْشِی وَأَفْضَلَ الْهُدی هُدایَ

اورمیری عاقبت کو بہترین عاقبت، قرار دے میرے 1 نے کو بہترین 1 نااور میری زندگی اور میری ہدایت کو بہترین ہدایت

وَأَوْفَرَ الْحُظُوظِ حَظِّی وَأَجْزَلَ الْاَقْسامِ قِسْمِی وَنَصِیبِی وَکُنْ لِی یارَبِّ مِنْ کُلِّ سُوءٍ وَلِیّاً وَ

اور میرے حصے کو بڑا حصہ اور میری قسمت کو اونچی قسمت اور نصیب بنادے اے پرودگار ہر برائی سے میرا نگہبان بن، ہر نیکی کی طرف

إِلی کُلِّ خَیْرٍ دَلِیلاً وَقائِداً وَمِنْ کُلِّ باغٍ وَحَسُودٍ ظَهِیراً وَمانِعاً. اَللّٰهُمَّ بِکَ اعْتِدادِی وَعِصْمَتِی

رہنمائی اورہبری فرما ، ہر ظالم اورحاسد کے مقابل میرا مددگار اور محافظ بنا ےمعبود! تو ہی میراسہارا ہے تو میری پناہ

وَثِقَتِی وَتَوْفِیقِی وَحَوْلِی وَقُوَّتِی وَلَکَ مَحْیایَ وَمَماتِی وَفِی قَبْضَتِکَ سُکُونِی وَحَرَکَتِی وَإِنَّ

تو میرا یقین تو ہی میرا مددگار، محرک اور میری قوت ہے تیرے لیے ہے میری زندگی وموت تیرے ہاتھ میں ہے میرا ٹھہراؤ اور میری حرکت اور بے شک

بِعُرْوَتِکَ الْوُثْقی اسْتِمْساکِیوَوُصْلَتِی وَعَلَیْکَ فِی الْاُمُورِ کُلِّها اعْتِمادِی وَتَوَکُّلِی وَمِنْ عَذابِ

تیرے محکم سلسلے سے تعلق رکھتا اوراس سے جڑا ہوا ہوں تمام معاملوں میں تجھ پرتکیہ کرتا ہوں اور بھروسہ رکھتا ہوں تو ہی عذاب جہنم اور آگ سے

جَهَنَّمَ وَمَسِّ سَقَرَ نَجاتِی وَخَلاصِی وَفِی دارِ أَمْنِکَ وَکَرامَتِکَ مَثْوایَ وَمُنْقَلَبِی وَعَلَی أَیْدِی

مجھے بچانے اورچھڑانے والا ہے تیرے امن اور عزت والے گھرمیں میرا 1 نااور میری بازگشت ہے اور

سادَتِی وَمَوالِیَّ آلِ الْمُصْطَفی فَوْزِی وَفَرَجِی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِینَ

اولادمصطفیؐ میں سے میرے سرداران وا قایان کے ہاتھوں میری کامیابی وکشائش ہے اے معبود! محمدؐ وا ل محمدؐ پررحمت فرما اور مومن مردوں اور مومنہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَالْـمُؤْمِنات وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِماتِ وَاغْفِرْ لِی وَلِوالِدَیَّ وَمَا وَلَدا وَأَهْلِ بَيْتِی وَجِيرانِی وَلِكُلِّ

عورتوں کوبخش دے اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کوبخش دے اور میرے ماں باپ کواوران کی اولاد کو نیز میرے گھر والوں، میرے ہمسایوں اوران

مَـنْ قَـلَّدَنِی يَداً مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ إِنَّكَ ذُوفَضْلٍ عَظِيمٍ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُه

مومنوں اور مومنات کوبخش دے جن کا حق میری گردن پر ہے اس میں شک نہیں کہ تو بڑے فضل وکرم والا ہے۔اور تجھ پر سلام ہواور اللہ کی رحمت و برکتیں ہوں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com